دار العلوم ندوۃ العلماء کے کتب خانہ میں

مولانا علی میاں کی کتب کا گوشہ

(مولانا کی سات سو کتب کو یکجا کر دیا گیا)

ڈاکٹر سعید مرتضیٰ ندوی

لکھنؤ ۲۱ فروری - دار العلوم ندوۃ العلماء کے "کتب خانہ علامہ شبلی نعمانی" میں مولانا سید ابو الحسن علی ندوی کی تصنیف کردہ کتب کا ایک گوشہ مختص کیا گیا ہے۔ اس گوشہ کے لیے مولانا سید محمد مرتضی مظاہری مرحوم کے صاحبزادگان نے کتب کا عطیہ دیا ہے. یہ گوشہ کتب خانہ کی تیسری منزل پر قائم کیا گیا ہے. اس کا افتتاح مفکر اسلام مولانا سید ابو الحسن علی ندوی نے کیا۔ اس خصوصی گوشہ میں مولانا مرحوم کی اردو' عربی' انگریزی اور دیگر زبانوں کی تقریباً سات سو کتب ہیں.

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی نے مولانا مرتضی مرحوم کے صاحبزادگان کی موجودگی میں اس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر دار العلوم ندوۃ العلماء کے مہتمم مولانا سید محمد رابع ندوی اور ناظر کتب خانہ علامہ شبلی نعمانی محمد ہارون موجود تھے۔ بیرونی بورڈ پر القاب و آداب سے خالی سادہ سے نام "ابو الحسن علی" نے استعجاب میں ڈالا ، لیکن گوشہ میں داخل ہوتے ہی کیٹلاگ ریک کے سامنے رکھے اسٹینڈ پر مولانا کی خود نوشت سوانح حیات کاروان زندگی اور اس کے عربی ترجمہ نے یہ استعجاب دور کر دیا جس میں مولانا فرماتے ہیں والد صاحب کا ماحول علمی و تصنیفی تھا... (کاروان زندگی ،ص۶۹-۶۹)

یہ گوشہ قائم کرنے والوں نے اسے مولانا کے بچپن کی یادوں سے اس طرح سے جوڑ دیا کہ اس کتب خانہ کی ایک تاریخی حیثیت بن گئی۔ سات آٹھ سال کی عمر میں اپنے ننھے

ہاتھوں سے یہ بورڈ لگانے والے کو بلکہ اس کے سرپرستوں کو بھی شاید یہ اندازہ نہ تھا کہ محض چند سال بعد بظاہر یتیم ہو جانے والے اس بچہ کو مشیت الٰہی نے خدمت دین کے لیے منتخب کر لیا اور ان کی تصنیف کردہ کتب عالمی اسلامی کتب خانوں کے لیے سرمایہ افتخار اور خادمان اسلام کے لیے مشعل راہ ثابت ہوں گی.

مولانا کی تصنیفی زبان عربی اور اردو ہے' ان دونوں زبانوں کے علاوہ مختلف زبانوں میں بھی مولانا کی اہم کتابوں کے ترجمے ہوے ہیں' جن میں عربی ، اردو انگریزی اور ہندی میں شائع شدہ تقریباً تمام کتابیں اور رسائل' نیز دیگر عالمی و مغربی زبانوں میں شائع شدہ تراجم اس گوشہ میں اکٹھے نظر آتے ہیں.

عربی سیکشن میں "مؤلفات سماحة باللغة العربية "کے تحت مولانا کی تمام عربی تصانیف جمع کی گئی ہیں'جس میں خاص طور پر مولانا کی مشہور عربی تصنیف "ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمین" (انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر) کے دس مختلف اڈیشن اور"اذهبت ریح الایمان (ایمان کی بہار آئی) ربانیه لارهبانیة (تزکیہ و احسان) صورتان متضادتان (اسلام اور اولین مسلمانوں کی تصویریں) کے پانچ سے زائد مختلف اڈیشن ردّة ولا ابابکر لها اذا (نیا طوفان اور اس کا مقابلہ) اور الی الاسلام من جدید' روائع اقبال (نقوش اقبال) نظرات فی الادب' الصراع بین الفکرة الاسلامیة والفکرة الغربیه اسلامیت و مغربیت کی کشمکش) المدخل إلى الدراسات القرآنیه (مطالعہ قرآن کے اصول و مبادی) کے تین تین یا زائد اڈیشن' کے علاوہ رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ' جامعۃ الاسلامیہ مدینہ منورہ' اور ریاسة ادارات البحوث العلمية والافتاء والدعوة والارشاد کی طرف سے شائع شدہ حضرت مولانا کی مختلف کتابیں شامل ہیں.

اردو سیکشن میں مفکر اسلام کی اردو تصانیف کے تحت پاک و ہند کے مختلف اداروں اور مکتبات سے شائع ہونے والی مولانا کی تمام تصانیف کا ایک ایک نسخہ اور متعدد مکتبات سے شائع شدہ کتابوں کے متعدد اڈیشن موجود ہیں۔ انگریزی میں Maulana Nadvi's Literature in English(مفکر اسلام کی تصانیف انگریزی زبان میں) کے تحت مجلس تصانیف و نشریات اسلام لکھنؤ ، مجلس نشریات اسلام کراچی اور آکسفورڈ یونیورسٹی اور اسلامک

سنٹر لندن اور رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کی طرف سے شائع شدہ کتابیں آتی ہیں۔ چوتھا سیکشن انگریزی کے علاوہ دیگر عالمی زبانوں میں مولانا کی تصانیف کے تراجم کا ہے، جس میں فی الحال ترکی، بنگالی، فرنچ، فلپائنی، صومالی، چینی اور فلسطینی زبانوں میں بعض کتابوں کے تراجم موجود ہیں۔

پانچواں سیکشن ہندی اور دیگر مقامی زبانوں کا ہے۔ چھٹا سیکشن مولانا کی زندگی اور ان کی علمی و دینی خدمات سے متعلق مراجع کا ہے جس میں فی الوقت مکتبہ احرار لکھنؤ کی زیر نگرانی شائع شدہ مولانا کی تصانیف کی اردو، عربی، انگریزی و ہندی فہارس کے ایک ایک نسخہ کے علاوہ عربی و اردو کی چند کتابیں شامل ہیں۔

اس کے علاوہ امیر سلطان بن عبدالعزیز (سعودی وزیر دفاع اور نائب ولی عہد) کے ادارہ کے شائع شدہ الموسوعة العربية العالمية (انٹرنیشنل عربک انسائیکلوپیڈیا) کی پچیسویں جلد کے چند صفحات کی فوٹو کاپی ہے جس میں حضرت مولانا کا تعارف اور ان کی دینی و علمی خدمات کا اعتراف ہے۔ساتواں سیکشن مختلف اور متنوع علمی وادبی و تاریخی اور درسی کتابوں پر مولانا کے قیمتی مقدمات اور پیش لفظ کے لیے مخصوص ہے۔ آٹھواں سیکشن المكتبة الناطقة (ٹاکنگ لائبریری) کے نام سے موسوم ہے جس میں حضرت مولانا کی عربی و اردو مختلف تقاریر کے آڈیو کیسٹس جمع کیے گئے ہیں۔

کتابوں کے بالمقابل تین بڑے ڈسپلے بورڈ نظر آتے ہیں، جن میں مولانا کی مختلف اہم کتابوں کے ٹائٹل کے چھوٹے چھوٹے فوٹو گراف لگے ہوئے ہیں، پہلے بورڈ پر ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمين (انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر) کے اٹھارہ مختلف عربی ایڈیشنوں کے ساتھ اردو کے چار، انگریزی کے دو اور ترکی ، چینی، فلپائنی، صومالی، فارسی اور ملیالم زبان میں مذکورہ کتاب کے تراجم کے ٹائٹل اور کتاب پر سید قطب اور دیگر اہل قلم کے تاثرات چسپاں ہیں۔

دوسرے بورڈ پر مولانا مشہور عربی کتاب مختارات من ادب العرب کے مختلف ایڈیشن اور عربی کتاب نظرات من الادب کے متعدد ایڈیشن اور نقوش اقبال عربی، اردو اور انگریزی و ملیائم و ترکی کے فوٹو گراف کے ساتھ مولانا کے استاد علامہ خلیل عرب کے تاثرات اور مشہور عرب ادیب علی طنطاوی کا مختارات پر تبصرہ (از کاروان زندگی ،ص ۲۱) اور

کاروان مدینہ پر مقدمہ (کاروان زندگی ،۲: ۳۷) نظر آتا ہے۔

مولانا کا یہ منتخب مجموعہ بھی بلاد عرب کے بعض مدارس میں شامل نصاب رہا ہے سعودی وزارت تعلیم نے اس کے ۸۰ ہزار نسخے خرید کر مدارس کی لائبریریوں میں تقسیم کیے ہیں۔

(بشکریہ قومی آواز لکھنؤ ، فروری ۱۹۸۹ء)